

PID (I) 1380-D/26



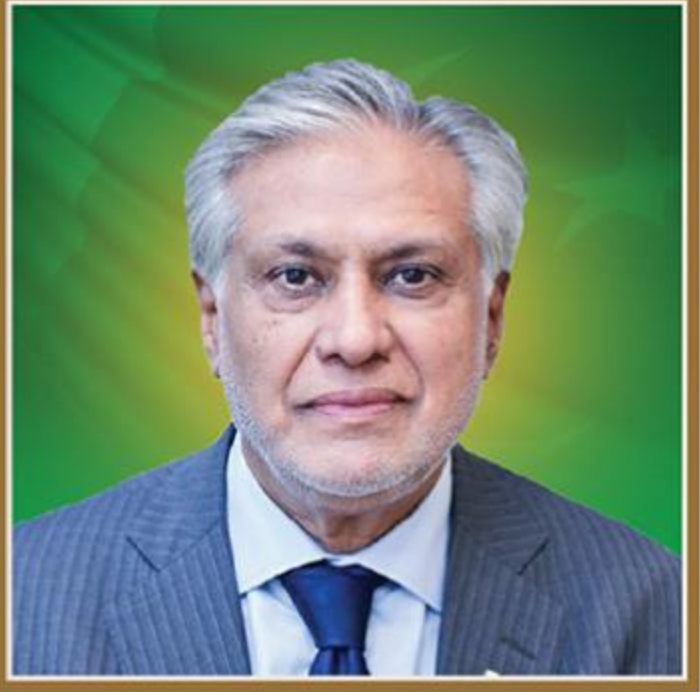
وزارت اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT



مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

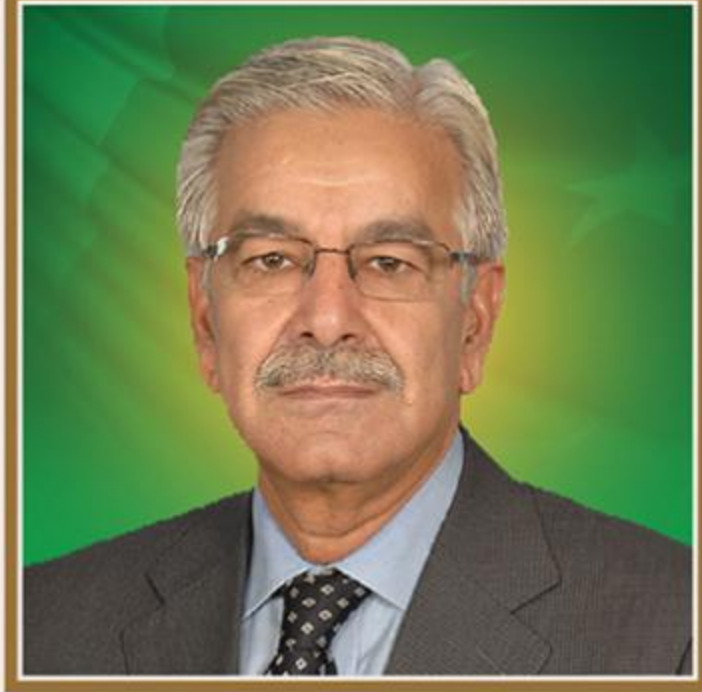
امن
سلامتی
استحکام



اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ باہمی دفاعی معاہدے، ”پر خطے کے موقع پر پوری قوم کو ملی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور ردِ جارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، تیز رفتاری، خود مختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور تھمیرت قابلِ تحسین ہے۔

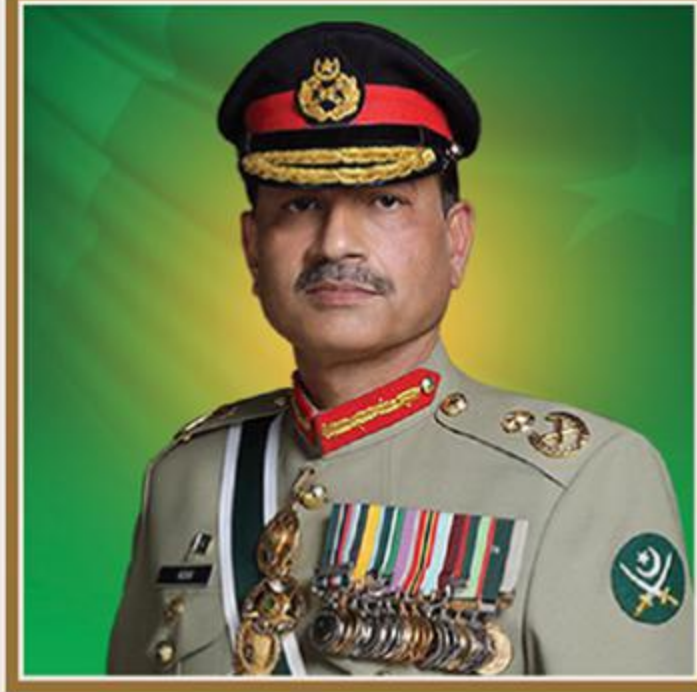


خواجہ آصف

وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جو انٹنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی سہجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

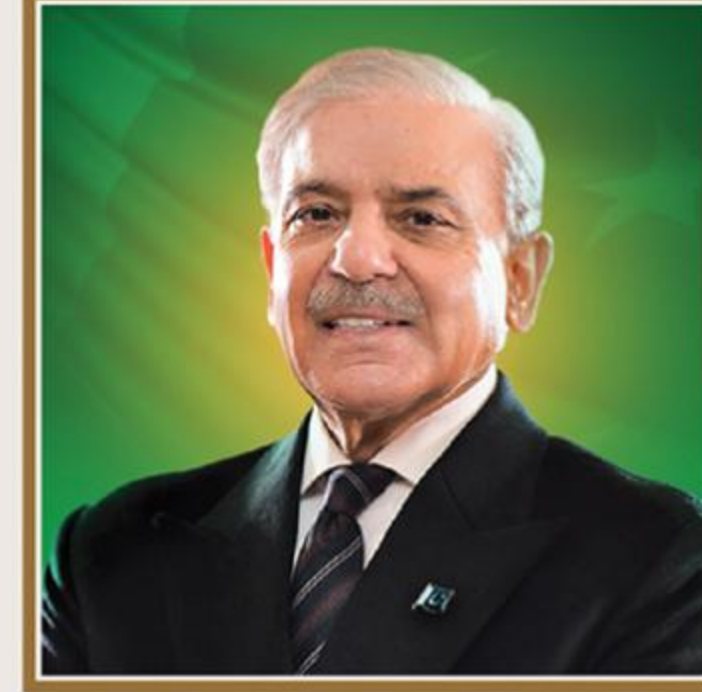


فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوام عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابلِ فراموش حقیقت اور ناقابلِ تغیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد للہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026ء کو جی ایچ کیو میں محرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب



محمد شہباز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سامنے ملے پائے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی خلاصانہ کوششوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔



آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔ اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کوششوں سے ہمارے درہندہ برادرانہ تعلقات اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال



ایمان سے جرّے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پر عزم



امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے



اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد



گزشتہ دو روز سے ”مکہ باہمی دفاعی معاہدے“ (میثاقِ مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور

ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلہ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی جیلینجز سے نشیے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور

اجتماعی حقِ دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔ میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُر امن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُر امن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہماری خود مختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔



